نفاذِ اسلام کی جدوجہد کا
بے باک ترجمان

ماہنامہ
الشریعہ
گوجرانوالہ

شمارہ ۸	مئی ۱۹۹۰ء	جلد ۱

سرپرست
شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر

مدیر
ابو عمار زاہد الراشدی

معاونین
ڈاکٹر محمود احمد غازی
پروفیسر غلام رسول عدیم
مولانا مفتی محمد ایوب
حافظ سید اللہ عابد
مولانا محمد عمار خان ناصر

بدلِ اشتراک

اندرون ملک	سالانہ ۳۰/- روپے فی پرچہ ۳/- روپے
امریکی ممالک	سالانہ پندرہ ڈالر
یورپی ممالک	سالانہ دس پونڈ
سعودی عرب	سالانہ پچاس ریال
عرب امارات	سالانہ پچاس درہم

خط و کتابت کا پتہ
مینیجر ماہنامہ الشریعہ مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ
پوسٹ بکس ۳۳۱ گوجرانوالہ

رقوم کی ترسیل کے لیے
مولانا زاہد الراشدی
اکاؤنٹ نمبر ۱۵۹۹ حبیب بینک، بازار تھانے والا
گوجرانوالہ

مسعود اختر نے مسعود پرنٹرز سیالکوٹ روڈ لاہور سے طبع کیا اور حافظ محمد یاسین خان زاہد نے مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ سے شائع کیا

مسلم سربراہ کانفرنس — وقت کا اہم تقاضہ

گذشتہ ہفتے سعودی مملکت کے فرمانروا شاہ فہد کے ساتھ حکومتِ پاکستان کے ایک وفد کی ملاقات کے حوالے سے یہ خبر اخبارات میں شائع ہوئی ہے کہ شاہ فہد مسئلہ کشمیر پر اسلامی سربراہ کانفرنس بُلانے والے ہیں۔

معلوم نہیں اس خبر کی حقیقت کیا ہے لیکن جہاں تک اسلامی سربراہی کانفرنس کا اجلاس طلب کرنے کی ضرورت ہے اس سے انکار یا صرفِ نظر کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔

کشمیری حریت پسند جس جرأت و استقلال کے ساتھ حصولِ آزادی کے لیے اپنے خون کی قربانی دے رہے ہیں اور افغان مجاہدین کے ۱۱ سالہ کامیاب جہادِ آزادی کو آخری مراحل میں جس طرح سازشوں کے ذریعہ ناکامی میں بدلنے کی کوشش کی جا رہی ہے اس کا تقاضہ ہے کہ مسلم سربراہ سر جوڑ کر بیٹھیں اور افغانستان و کشمیر کے ساتھ ساتھ فلسطین، آذربائیجان، مورو، اری ٹیریا، اراکان اور وسطی ایشیا کی مسلم ریاستوں میں اُبھرنے والی آزادی کی تحریکات کے حوالے سے اپنے اجتماعی کردار کا تعین کریں۔

یہ درست ہے کہ مسلم ممالک کے بیشتر موجودہ حکمرانوں کے شخصی اور گروہی مفادات استعماری قوتوں کے ساتھ وابستہ ہیں اور وہ اس وقت اس دوراہے پر کھڑے ہیں کہ عالمِ اسلام میں آزادی، غلبۂ اسلام اور دینی بیداری کے بڑھتے ہوئے رجحانات کا ساتھ دیں یا مسلم ممالک کے موجودہ فرسودہ انتظامی، سیاسی اور اقتصادی ڈھانچوں کے تحفظ کی ناکام تگ و دو میں لگے رہیں لیکن مسلم حکمرانوں کو ایک بات نوٹ کر لینی چاہیے کہ عالمِ اسلام اب خوابِ غفلت سے بیدار ہو رہا ہے اور اگر ان حکمرانوں نے بیداری اور آزادی کی ان لہروں کے مخالف سمت چلنے کی کوشش کی تو تاریخ میں ان کا یہ جرم کبھی معاف نہیں ہوگا۔ اس پس منظر میں اسلامی سربراہ کانفرنس کے پلیٹ فارم پر جمع ہو کر مسلم حکمران اگر اپنے لیے مثبت کردار کا تعین کرتے ہیں تو نہ صرف افغانستان، کشمیر، فلسطین اور دیگر خطوں کے مظلوم مسلمان ان کے شکرگزار ہوں گے بلکہ انہیں اپنی گذشتہ غلطیوں اور کوتاہیوں کی تلافی کا راستہ بھی مل جائے گا۔

ابو عمار راشدی